دولۃ الاسلامیہ کا جہادی جماعتوں سے قتال کی حقیقت

دولۃ الاسلامیہ پر دیگر جہادی جماعتوں سے جنگ کا الزام لگانے والے اور طالبان کو بطور آئیڈل اور نمونہ پیش کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ معاصر جہاد کی تاریخ پر ہی ایک نظر ڈال لیں شاید ان کی بہت سی غلط فہمیاں دور ہو جائیں ۔

اور انہیں طالبان اور دولۃ الاسلامیہ دونوں ایک ہی طرزِ عمل کے حامل نظر آئیں ۔

طالبان کی تاریخ اور انکا اسلامی امارتوں اور جہادی جماعتوں سے قتال

1- طالبان نے 1994میں کنہڑ کی امارت اسلامی سے جنگ کر کے اسے ختم کیا اس حال میں کہ وہاں پر شیخ جمیل الرحمن کی جماعت، جماعۃ الدعوۃ الی القرآن و السنۃ نے مکمل شریعت کا نفاذ کر رکھا تھا(طالبان کے اس عمل کی کیا توجیہ ہے؟،یہ تو طالبان اور القاعدہ ہی بتا سکتے ہیں، ہمارا مقصد صرف اشارہ ہے نہ کہ اعتراض)

2- طالبان نے زابل،جلال آباد،خوست اور دیگر صوبوں میں گلبدین حکمتیار کی حزب اسلامی سے شدید جنگیں کی،جن میں سینکڑوں لوگ مارے گئے -حکمتیار وہ شخصیت ہے جس کی تعریف میں شیخ عبداللہ عزام رحمہ اللہ ہر وقت رطب اللسان رہتے تھے -

3- طالبان نے شمالی اور وسطی افغانستان میں صبغت اللہ مجددی ، پروفیسر برہا ن الدین ربانی اور عبدالرب رسول سیاف کی جماعت کے خلاف مسلسل کئی سال جنگیں کی،جبکہ ان افراد کو روس کے خلاف جہاد میں پوری دنیا کے علماء نے تزکیہ دیا تھا

4-پروفیسر برہان الدین ربانی روس کے خلاف جہاد کی مشہور شخصیت تھی ، لیکن وہ 2012 میں طالبان کے ایک استشہادی حملے میں مارا گیا

5- طالبان نے کابل کے شمال میں بگرام سے لے کر پنجشیر تک مسلسل کئی سال اس شخصیت کے خلاف جنگیں کی جسکو شیخ عبداللہ عزام رحمہ اللہ نے “پنجشیر کا شیر” کا نام دیا تھا اوراسکی سیرت پر پوری ایک جلد میں کتاب تصنیف فرمائی،یعنی احمد شاہ مسعود

کنہڑ کی امارت اسلامی ، گلبدین حکمتیار، صبغت اللہ مجددی ،پروفیسر برہان الدین ربانی ، عبدالرب رسول سیاف اور احمد شاہ مسعود وہ اشخاص ہیں جنہوں نے روس سے ایک بڑا علاقہ آزاد کروایا ،پوری دنیا کے علماء نے انکی دامے درمے سخنے نہ صرف حمایت کی بلکہ مالی و جانی طور پر بھی انکی مدد کی -اس سب کے باوجود طالبان کی شرعی امارت اسلامیہ نے اس بنیاد پر ان سے قتال

کیا کہ امارۃ اسلامیہ افغانستان ایک شرعی امارت ہے،شریعت کا نفاذ کرتی ہے اور یہ جماعتیں نہ ہی شریعت کا نفاذ کرتی ہیں نہ اس کا کوئی سنجیدہ منصوبہ انکے پاس ہے-بلکہ یہ جماعتیں امریکا اور روس سے امداد لے کر طالبان کے خلاف قتال کر رہی ہیں -طالبان نے ان تمام گروہوں پر فتوٰی لگایا کہ یہ امارۃ اسلامیہ افغانستان کے باغی گروہ ہیں،اس لیے ہم ان سے قتال کریں گے-اب ان گروہوں کے سامنے دو ہی راستے ہیں کہ یا تو بیعت کر کے امارۃ اسلامیہ افغانستان کے تحت آ جائیں یا ان علاقوں سے ان کو بیدخل کر دیا جائے،بھگا دیا جائے-

القاعدہ کی تاریخ اور انکا جہادی جماعتوں سے قتال

1-گلبدین حکتمیار،صبغت اللہ مجددی،برہان الدین ربانی ،عبدالرب رسول سیاف اور احمد شاہ مسعود سے طالبا ن کے قتال میں تنظیم القاعدہ نہ صرف شریک رہی بلکہ اپنے کئی قیمتی ارکان سے محروم ہوئی- بگرام اور شمالی افغانستان کے محاذوں پر طالبان کے ساتھ تنظیم القاعدہ مسلسل ان جماعتوں کے خلاف مصروف قتال رہی

2-احمد شاہ مسعود کا قتل تنظیم القاعدہ کے بھیجے ہوئے دو فدائیوں نے 9 ستمبر 2001 کوکیا

مصر کے معروف اسلامی اسکالر فہمی ہویدی اس حقیقت کو یوں بیان کرتے ہیں :
ومن أسف ان الصورة التي رسمت لاحمد شاه مسعود عممت على العالم العربي، وأثرت على صورة الرجل في الادراك العام، حتى شاع بين بعض شرائح المسلمين ان مسعود حين حارب طالبان فإنما حارب دولة الاسلام، وهذا لم يكن صحيحا على الاطلاق، لان الرجل الذي لم يكن ينام إلا متوضئا كما وقف محاربا ضد التطرف اللاديني في الجهاد ضد السوفييت، فانه حارب التطرف الديني في نموذج طالبان، وهو ما قلته في كلمتي الى المؤتمر، وذهبت الى ان القائد الشهيد كان يدافع عن أمل أهل الوسط في الساحة الاسلامية، ممن يحلمون بأن تقام في بلادهم يوما ما الدولة الاسلامية الديمقراطية، التي تبنى على دعائم من كتاب الله وسنة رسوله، ويتطلع في الوقت ذاته الى قيام مجتمع العدل والمساواة والحرية والديمقراطية
https://www.paldf.net/forum/showthread.php?t=42757
ترجمہ:یہ امر نہایت افسوس ناک ہے کہ عالم عرب میں احمد شاہ مسعود کی جو تصویر پیش کی جارہی ہے اور جسے مسلمانوں میں پھیلایا جارہا ہے وہ یہ ہے کہ مسعود کی طالبان سے جنگ دولۃ الاسلام سے جنگ ہے ۔ یہ بات علی الاطلاق درست نہیں ہے ۔ یہ شخص تو بغیر وضو کے سویا نہیں کرتا تھا ۔ اس نے روس کے خلاف جہاد میں لادینیت سے جنگ لڑی ۔ اور اب بھی وہ طالبان کی شکل میں مذہبی شدت پسندی کے خلاف ہی لڑ رہا تھا ۔ یہ وہ بات ہے جس کا اظہار میں نے کانفرنس مین اپنے خطابات میں کیا تھا ۔ میری یہ رائے تھی کہ یہ شہید قائد اسلامی میدان عمل میں اہل وسط و اعتدال کی امیدوں کا محافظ تھا ۔ جن کی سوچ یہ ہے کہ اسلامی ممالک میں ایک ایسی اسلامی مملکت قائم ہونی چاہیے جو جمہوری طرز کی ہو ۔ جس کی بنیاد کتاب اللہ اور

سنت رسول اللہ پر اٹھے اور اسی وقت وہ معاشرے میں عدل و مساوات ، حریت اور جمہوریت کو فروغ دے ۔

(نوٹ:راقم فہمی ہویدی کی اس رائے کو صریحاً غلط سمجھتا ہے،ہم نے فہمی ہویدی کا احمد شاہ مسعود کے بارے میں یہ قول محض اس لیے نقل کیا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کل القاعدہ و طالبان کے افعال پر لوگ کیا تبصرہ کر رہے تھے اور آج دولۃ الاسلامیہ پر لوگ کیا تبصرے کر رہے ہیں ،اور ان دونوں میں کتنی مماثلت ہے،کل فہمی ہویدی کی نظر میں احمد شاہ مسعود طالبان کی مذہبی شدت پسندی کا مقابلہ کر رہا تھا اور آج بعض لوگوں کی نظر میں جبہۃ النصرہ،الجبہۃالاسلامیہ بمعہ احرار الشام اور جیش الحر، دولۃ الاسلامیہ کی مذہبی شدت پسندی کا مقابلہ کر رہے ہیں)

3- صومالیہ میں تنظیم القاعدہ کی شاخ حرکۃ شباب المجاہدین نے ایک اور جہادی جماعت "الحزب الاسلامی" سے نہ صرف قتال کیا بلکہ ان کو اپنے اندر ضم کرنے کے لیے شدید دباؤ ڈالا-حزب اسلامی میں صوفی،سروری اور اخوانی جماعتوں کے عناصر شامل تھے -حزب اسلامی صومالیہ اس دباؤ کو برداشت نہ کر سکی اور مجبوراً حرکۃ شباب المجاہدین میں ضم ہو گئی

4- صومالیہ میں حرکت شباب المجاہدین کی قیادت بشمول امیر شیخ مختار ابو زبیر رحمہ اللہ نے قدیم مجاہدین اور مخلصین کو شہید کر دیا جن میں شیخ جامع میعاد المعروف بہ ابوبکر الزیلعی رحمہ اللہ جیسے روس دور کے مجاہد،شیخ عبدالحمید حاشی عولہی المعروف بہ معلم برہان جیسے قدیم مجاہد،شیخ منصور الامریکی اور کئی دیگر پرانے اور تجربہ کار مجاہد شامل تھے-اسی طرح چالیس علماء ،جہادی کماندان و مُدَرِّبین کو گرفتار کر لیا جن میں شیخ قاضی زبیر المہاجر،قائد حکمتیار(صاحب کتیبۃ المدافع و اسلحۃ الثقیلۃ)،قائدِ عسکری عبدالرب الدحداح،داعی عبدالرشید ابو یونس،قائد شیخ القاری حمزہ جیسے قائد و علماء تھے جو صومالیہ میں جہاد کا پودا لگانے والوں میں سے تھے-شیخ حسن ظاہر اویس حفظہ اللہ جیسے پرانے مجاہد اور عالم کو حرکت شباب المجاہدین نے گرفتار کر لیااور وہ بمشکل کچھ عرصہ بعد انکی قید سے بھاگنے میں کامیاب ہوئے

تفصیل کے لیے دیکھیے
http://www.shabakataljahad.com/vb/forumdisplay.php?f=231

(القاعدہ کی صومالیہ کی فرع کے ان اعمال کی توجیہ و تاویل کیا ہے یہ تو وہی بتا سکتے ہیں لیکن دولۃ الاسلامیہ کے مجاہدین پر الزام لگانے سے پہلے ان اعمال کی توضیح و تبیین تو کریں)

5- شام میں جبہۃ النصرہ نے کئی مواقع پر جبہۃ ثوار سوریا(جمال معروف) اور کئی دیگر جماعتوں سے قتال کیا-آخر دولۃ الاسلامیہ ہی اکیلی کیوں اس قتال کی مجرم ٹھہری ؟

طالبان اور القاعدہ افغانستان میں انہی بنیادوں پر اسلامی جماعتوں سے ٹکراتے رہے ہیں اور ان کا

خون بہاتے رہے ہیں جن بنیادوں پر آج دولہ دیگر جماعتوں سے لڑائی لڑرہی ہے ۔بلکہ دولۃ الاسلامیہ سے قتال کی شروعات تو احرار الشام اور جیش الحر جیسی جماعتوں نے کی جو ہمسایہ ممالک کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کے زیر اثر ہیں
آج جو طعنے الدولہ کو سننے پڑ رہے ہیں کل وہی طعنے القاعدہ کو بھی سننے کو ملے تھے یقین نہ آئے تو شیخ عبداللہ عزام کے بیٹے حذیفہ عزام کے اس بیان کو پڑھ لیں ۔
العربیہ نیوز چینل نے بتاریخ 26/7/2005 ، عبداللہ عزام شہید رحمہ اللہ کے بیٹے حذیفہ سے ایک انٹرویو لیا جس کا ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں:
حذيفة عبد الله عزام: أيمن الظواهري، هؤلاء حقيقة وإن كما ذكرنا إن كنا نحبهم في الله لكن حقيقة نحن نختلف معهم تماماً في الفكر والنهج، هم ناصبونا العداء ونقلوا المعركة من معركة فكرية إلى معركة في القلوب استدعت في النهاية أن رفعوا السلاح واستحلوا دماء المجاهدين في أفغانستان.
ولذلك أنا أضرب مثالاً بسيطاً مَن الذي قتل الشيخ أحمد شاه مسعود - رحمه الله – ؟ وهو قائد مشارك قال عنه والدي في الكتاب الذي ألفه، والدي ألف عنه كتاباً كاملاً ووالدي عاش معه أكثر من شهرين في غرفة واحدة، في السفر وفي الحل والترحال وعرفه عن قرب، والدي قال عنه: أمل الأمة الإسلامية ليس في أفغانستان وحدها بل في العالم الشيخ أحمد شاه مسعود... استحلوا دمه استحلوا دمه هؤلاء..
http://muntada.khayma.com/1/showthread.php?t=46737
حذیفہ عبداللہ عزام کہتے ہیں : "ایمن الظواہری اور دیگر ہم ان سے اگرچہ اللہ کی خاطر محبت رکھتے ہیں مگر ساتھ ہی ہم ان سے فکر ومنہج میں مکمل اختلاف کرتے ہیں ۔۔ ۔ ۔انہوں نے افغانستان میں مجاہدین کے خلاف اسلحہ اٹھایا اور ان کے خون بہانے کو حلال قرار دیا ۔میں آپ کے سامنے ایک مثال رکھتا ہوں ۔احمد شاہ مسعود رحمہ اللہ کو کس نے قتل کیا ؟ ۔ یہ جہاد میں شرکت کرنے والا وہ قائد تھا جس کے بارے میں میرے والد نے ایک پوری کتاب تالیف کی اور میرے والد ان کے ساتھ پورے دو ماہ ایک ہی کمرے میں رہے ۔ وہ سفر و حضر میں ان کے ساتھی تھے اور انہیں بہت قریب سے جانتے تھے ۔ ان کے بارے میں میرے والد کے یہ الفاظ تھے ۔ یہ امت اسلامیہ کی امید ہیں ، صرف افغانستان نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کی ۔ ۔ ۔ ۔ انہوں نے ان جیسوں کے خون کو حلال قرار دیا ۔"
سنہ 1994 سے سنہ 2000 تک طالبان کے خلاف مسلمانوں کے خلاف قتال کا پروپیگنڈا مسلسل ہوتا رہا یہاں تک کہ امت مسلمہ کو آخر میں آ کر کافی حد تک واضح ہو گیا کہ شمالی اتحاد مغربی طاقتوں کا پروردہ ہے اور شریعت کے نفاذ میں رکاوٹ ہے-کل جو پروپیگنڈہ القاعدہ اور طالبان کے خلاف ہو رہا تھا آج وہی دولۃ الاسلامیہ کے خلاف ہو رہا ہے،وقت گزرنےکے ساتھ ساتھ ان شاء اللہ یہ واضح ہوتا جائے گا کہ اس پروپیگنڈہ کی کیا حقیقت ہے
پہلے طالبان پر اعتراض تھا کہ یہ کہاں سے آ گئے کہ جمہوری طور پر منتخب حکومت کی بجائے حکومت و امارۃ کو اپنا حق سمجھتے ہیں، اور آج دولۃ الاسلامیہ پر یہی اعتراض ہے- کل طالبان پر یہ اعتراض تھا کہ یہ لوگوں کو اپنی بیعت پر مجبور کرتے ہیں، انکے سامنے دو ہی آپشن رکھتے ہیں

کہ یا تو بیعت کر لو یا جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ، آج یہی اعتراض دولۃ الاسلامیہ پر ہے
شبہہ:طالبان اور القاعدہ کے شمالی اتحادسے قتال میں انکے ساتھ علماء کی ایک کثیر تعداد تھی،جنہوں نے اس قتال کی حمایت کی تھی ،اس لیے دولۃ الاسلامیہ کے دیگر جماعتوں سےقتال کو طالبان کے شمالی اتحاد سے قتال سے نسبت و مماثلت نہیں دی جا سکتی

جواب اول:سنہ 1994 سے سنہ 2000 تک اگرچہ طالبان کے اپنے علاقوں کے کثیر علماء نے انکی تائید کی لیکن اسی دور میں شمالی اتحاد کے علاقوں کے اکثر علماء، شمالی اتحاد کے ساتھ تھے، خاص طور پر صبغت اللہ مجددی چونکہ پیرہے اور اسکے مریدوں میں کثیر تعداد میں علماء و عوام ہیں لہذابدخشاں اور دیگر علاقے جہاں مجددی کا حلقہ اثر ہے وہاں علماء نے اسکی طالبان کے خلاف حمایت کی بلکہ یہ حمایت مجددی کے کرزئی کی پارلیمنٹ میں بیٹھنے کے بعد اب بھی جاری ہے
علماء شرعی دلائل کی بنیاد پر حقیقۃ الواقعہ پر شریعت کی تطبیق کرتے ہیں- علماء نے طالبان کی حمایت اس لیے کی کہ انہوں نے فساد،انتشار اور انارکی کے دور میں امارۃ شرعیہ کی بنیاد رکھی ،اور جن علاقوں پر تمکین ملی ان میں شرع کا نفاذ کیا-عراق اور شام میں رافضیوں اور نصیریوں کے اہل سنت پر مظالم کے جواب میں دولۃ الاسلامیہ نے ان کے خلاف جہاد کر کے اہل سنت کو عزت و رفعت دی،مظالم کا سدباب کیا،شرع کا نفاذ کیا ، مفتوح علاقوں میں فساد و انتشارکو حدود و تعزیرات کے نفاذ سے روکا تو عراق و شام کے کثیر علماء وخطباءنے بھی دولۃ الاسلامیہ کی حمایت و نصرت کی-دیکھیے دولۃ الاسلامیہ کے مبایعین،حامی و مؤید علماء کرام کی فہرست
http://justpaste.it/dawlaulama

الحمد للہ مغربی افریقہ سے لے کر انڈونیشیا و فلپائن تک کثیر تعداد میں علماء و جہادی کماندان نے دولۃ الاسلامیہ کی بیعت و حمایت کی ہے- و للہ الحمد و المنہ

پروپیگنڈہ ہر دور میں جاری رہتا ہے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ حقائق سب پر واضح ہو جاتے ہیں

جس طرح سنہ1994 سے سنہ2000 تک کثیر تعداد میں علماء طالبان کی حمایت میں تھے اور شمالی اتحاد کے علاقوں کے کثیر تعداد میں علماء طالبان کے مخالف تھے بعینہ یہی صورتحال آج ہے کہ شام و عراق اور بقیہ دنیا کے کثیر علما دولۃ الاسلامیہ کی حمایت میں ہیں،اسکے برعکس کثیر تعداد میں علماء دولۃ الاسلامیہ کے مخالف بھی ہیں - علماء سو کی مخالفت کا سبب عقیدہ و منہج کی خرابی، نفس پرستی،مال و جاہ کی طلب، اور اپنی طاغوتی حکومتوں کی چاپلوسی تو ہی ہے طالبِ حق علماء کی مخالفت کے اسباب میں شام و عراق کے حالات سے جہالت، اپنی حکومتوں کا خوف و اکراہ،غلط فہمیاں،غلط معلومات ہو سکتی ہیں-

جواب دوم : علماء شرعی دلائل کی بنیاد پر حقیقۃ الواقعہ پر شریعت کی تطبیق کرتے ہیں- ہم ان افراد

سے جو طالبان کے شمالی اتحاد اور دیگر جہاد ی جماعتوں سے قتال کے حامی ہیں ان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ دلائل سامنے لے آئیے جن کی بنیاد پر علماء نے طالبان کے دورِ اول میں انکی حمایت کی تھی، آج بعینہ وہ دلائل دولۃا لاسلامیہ پر بھی منطبق ہوں گے

الحمد للہ بنعمتہ تتم الصالحات